سوال

(331) مشروط حج!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب محرم کو یہ خدشہ ہو کہ وہ بیماری یا خوف کی وجہ سے مناسک حج ادا نہیں کر سکے گا تو پھر وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اسے احرام باندھتے وقت یہ کہنا چاہیے کہ: ''اگر کسی روکنے والے نے مجھے روک دیا تو میں وہاں حلال ہو جاؤں گا جہاں تو مجھے روک دے گا۔''

لیکن جب کسی رکاوٹ کی وجہ سے خدشہ ہو مثلاً بیماری (وغیرہ) تو پھر سنت یہ ہے کہ احرام باندھتے وقت مذکورہ شرط ذکر کر دی جائے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ جب ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب نے آپ سے اپنی بیماری کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں احرام کے وقت مذکورہ بالا شرط کے ذکر کا حکم دیا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 249

محدث فتویٰ